احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعرات 11- فروری 1999ء - 24 شوال 1419 ہجری - 11 تبلیغ 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 33

خلافت لائبریری ربوہ

عبادت - رباط

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا-

کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس سے اللہ تعالیٰ گناہ مٹا دیتا ہے اور درجات بلند کرتا ہے- صحابہ نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ ضرور بتایئے آپؐ نے فرمایا-

دل نہ چاہنے کے باوجود خوب اچھی طرح وضو کرنا، مسجد میں دور سے چل کر آنا اور ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا- یہ رباط ہے (یعنی سرحد پر چھاؤنی قائم کرنا)-

(صحیح مسلم کتاب الطہارۃ باب فضل اسباغ الوضوء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کس قدر ضرورت ہے کہ تم اس بات کو سمجھ لو کہ تمہارے پیدا کرنے سے خدا تعالیٰ کی غرض یہ ہے کہ تم اس کی عبادت کرو اور اس کے لئے بن جاؤ- دنیا تمہاری مقصود بالذات نہ ہو- میں اس لئے بار بار اس ایک امر کو بیان کرتا ہوں کہ میرے نزدیک یہی ایک بات ہے جس کے لئے انسان آیا ہے اور یہی بات ہے جس سے وہ دور پڑا ہوا ہے- میں یہ نہیں کہتا کہ تم دنیا کے کاروبار چھوڑ دو- بیوی بچوں سے الگ ہو کر کسی جنگل یا پہاڑ میں جا بیٹھو- (دین) اس کو جائز نہیں رکھتا اور رہبانیت (دین حق) کا منشاء نہیں- (دین حق) انسان کو چست اور ہوشیار اور مستعد بنانا چاہتا ہے' اس لئے میں تو کہتا ہوں کہ تم اپنے کاروبار کو جدوجہد سے کرو- حدیث میں آیا ہے- کہ جس کے پاس زمین ہو اور وہ اس کا تردد نہ کرے' تو اس سے مواخذہ ہو گا- پس اگر کوئی اس سے یہ مراد لے کہ دنیا کے کاروبار سے الگ ہو جائے وہ غلطی کرتا ہے- نہیں- اصل بات یہ ہے کہ یہ سب کاروبار جو تم کرتے ہو- اس میں دیکھ لو کہ خدا تعالیٰ کی رضاء مقصود ہو اور اس کے ارادہ سے باہر نکل کر اپنی اغراض و جذبات کو مقدم نہ کرو-

اگر انسان کی زندگی کا یہ مدعا ہو جائے کہ وہ صرف تنعّم کی زندگی بسر کرے اور اس کی ساری کامیابیوں کی انتہا خور و نوش اور لباس و خواب ہی ہو اور خدا تعالیٰ کے لئے کوئی خانہ اس کے دل میں باقی نہ رہے' تو یاد رکھو کہ ایسا شخص فطرۃ اللہ کا مقلب ہے- اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ وہ رفتہ رفتہ اپنے قویٰ کو بیکار کر لے گا- یہ صاف بات ہے کہ جس مطلب کے لئے کوئی چیز ہم لیتے ہیں اگر وہ وہی کام نہ دے' تو اسے بیکار قرار دیتے ہیں- (ملفوظات جلد اول صفحہ 118)

نماز کی تڑپ

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو بوجہ سخت ضعف کے نماز پڑھانے پر قادر نہ تھے اس لئے آپؐ نے حضرت ابو بکرؓ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا- جب حضرت ابو بکرؓ نے نماز پڑھانی شروع کی تو آپؐ نے کچھ آرام محسوس کیا اور نماز کے لئے نکلے- حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکرؓ کو نماز پڑھانے کا حکم دینے کے بعد جب نماز شروع ہو گئی تو آپؐ نے مرض میں کچھ خفت محسوس کی پس آپؐ نکلے اور دو آدمی آپ کو سہارا دے کر لے جا رہے تھے اور اس وقت میری آنکھوں کے سامنے وہ نظارہ ہے کہ شدت درد کی وجہ سے آپؐ کے قدم زمین سے چھوتے جاتے تھے- آپؐ کو دیکھ کر حضرت ابو بکرؓ نے ارادہ کیا کہ پیچھے ہٹ آئیں- اس ارادہ کو معلوم کر کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو بکرؓ کی طرف اشارہ فرمایا کہ اپنی جگہ پر رہو- پھر آپؐ کو وہاں لایا گیا اور آپؐ حضرت ابو بکرؓ کے پاس بیٹھ گئے اس کے بعد رسول کریمؐ نے نماز پڑھنی شروع کی اور حضرت ابو بکرؓ نے آپ کی نماز کے ساتھ نماز پڑھنی شروع کی اور باقی لوگ حضرت ابو بکرؓ کی نماز کی اتباع کرنے لگے-

(بخاری کتاب الاذان باب حد المریض)

ہمیں اپنی روحانی حیات کے لئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کی ضرورت ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

جہاں تک عبادت کا تعلق ہے- اللہ تعالیٰ کے خزائن بھرے پڑے ہیں- خدا تعالیٰ کو ہماری عبادت کی نہ خواہش ہے اور نہ اسے اس کی کوئی ضرورت پیش آ سکتی ہے کیونکہ اس نے ہمیں بتایا ہے کہ اس نے اربوں ارب مخلوقات کو ہر وقت اپنی عبادت- تسبیح اور تحمید میں لگایا ہوا ہے اس کی ہر مخلوق اس کے حکم کے مطابق اس کی عبادت اور اطاعت میں زندگی کے دن گزار رہی ہے- اس لئے اسے نہ تمہاری عبادت کی پرواہ ہے اور نہ اسے اس کی ضرورت ہے- لیکن ہمیں اپنی جسمانی اور روحانی حیات کے لئے اس کی اطاعت اور عبادت کی ضرورت ہے-

ہماری کتب میں ایک واقعہ حضرت ابو یزید بسطامیؒ کے متعلق آتا ہے اس سے ہمیں بڑا اچھا سبق ملتا ہے- حضرت ابو یزید بسطامیؒ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے نفس کو ہر تکلیف میں ڈالا اور دن اور رات خدا تعالیٰ کی عبادت میں گزارے- اور یہ سلسلہ تیس سال تک چلا گیا- ان تیس سالوں میں میں نے دن کی گھڑیوں کو بھی عبادت میں گزارا اور رات کو بھی اسی کے لئے قیام کیا- میں نے اس کی خاطر اپنے نفس کو ہر مشقت میں ڈالا یعنی بہت کم ہی سویا اور بہت ہی کم خوراک استعمال کی اور ہر قسم کی ریاضت کی- لیکن ان تیس سال کی عبادت کے بعد ایک دن ایک وجود میرے سامنے آیا- اور اس نے مجھے کہا- اے ابو یزید! اللہ تعالیٰ کے خزانے عبادت سے بھرے پڑے ہیں- ان میں اگر تمہاری عبادت شامل نہ بھی ہو تب بھی ان میں کوئی فرق نہیں پڑتا- تم محض اپنی عبادتوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے- (-) اگر تم اس تک پہنچنا چاہتے ہو تو (-) تمہیں اپنے اندر عاجزی' ذلت' تواضع اور اپنے آپ کو حقیر سمجھنے کی زینت پیدا کرنی چاہئے- تمہیں خدا تعالیٰ کے قرب اور اس کی رضا کے حصول کے لئے بہرحال یہ رستہ اختیار کرنا پڑے گا اور پھر اپنے اعمال میں اخلاص پیدا کرنا ہو گا اور (دین حق) کی اصطلاح کی رو سے اخلاص کے لفظ کے معنی یہ ہیں کہ ہم عبادت کریں اور سمجھیں کہ اس کے نتیجہ میں بھی اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا تو ہم اس کی خوشنودی اور اس کی رضا کی جنت حاصل کریں گے- محض اپنی عبادتوں اور کوششوں کے نتیجہ میں ہم نہ اس کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں نہ اس کی رضا کی جنت حاصل کر سکتے ہیں اور نہ اس کے قرب کی راہیں ہم پر کھل سکتی ہیں-"

(از خطبہ فرمودہ 21- جنوری 1966ء الفضل 17- جون 1993)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 47

مسیح موعود کی مجلس کے انوار و برکات

اخبار "البدر" قادیان کے اولین ایڈیٹر حضرت بابو محمد افضل صاحب کی روحانی حالت بیعت سے قبل ناگفتنی تھی مگر بیعت کے بعد مسیح موعود کی مجلس میں حاضری کی بدولت آپ میں یکایک انقلاب پیدا ہو جاتا تھا۔ اس روحانی تجربہ و مشاہدہ کی تفصیل آپ ہی کے قلم سے درج ذیل ہے۔ فرماتے ہیں:-

"مرزا صاحب کا چرچا سن کر میں نے تجربتہً بیعت کی کہ دیکھیں اس سے کیا فوائد مرتب ہوتے ہیں بعد بیعت کے ایک تغیر میں نے اپنے اندر محسوس کیا اور مجھے قادیان میں ایسا محسوس ہوتا تھا کہ فاسقانہ خیالات میرے قلب میں داخل ہونا چاہتے ہیں اور کوئی شئے ہے کہ ان کو داخل نہیں ہونے دیتی۔ بعد بیعت کے میں قادیان سے چلا گیا پھر جب تک دو سال کے قریب میں لاہور میں رہا میرا ہمیشہ یہ دستور رہا کہ

جب کبھی ظلمت بھرے خیالات کا غلبہ اپنے اندر پاتا تو جھٹ ایک شب یا ایک دن کے لئے قادیان آ جاتا اور حضرت مرزا صاحب سے مل کر چلا جاتا اور میں دیکھتا کہ میرا جسم آگے سے ہلکا پھلکا ہو گیا اور خیالات نسبتاً پاکیزہ ہو گئے ہیں۔

اس تجربہ نے مجھے بتلا دیا کہ روح میں جو کمزوری ہے جس سے معاصی کے ارتکاب کی طرف میلان ہوتا ہے

اس کا علاج ضرور یہاں ہے"

(البدر قادیان 24- مارچ 1904ء صفحہ 7-8)

پُرشوکت حلفیہ بیان

حضرت اقدس 20- اگست 1904ء کو قادیان سے لاہور تشریف لائے اور دہلی دروازہ کے باہر حضرت میاں معراج الدین صاحب عمر رئیس لاہور کی نئی تعمیر شدہ "مبارک منزل" میں قیام فرما ہوئے۔ حضور کی تشریف آوری کی خبر یکایک پورے لاہور میں پھیل گئی۔ ہر گلی، کوچہ اور بازار میں آپ ہی کا چرچا تھا خواص و عوام بلکہ فقراء بھی آپ کی ملاقات کے لئے اُمڈ آئے۔ انہی میں ایک سبز پوش صاحب بھی تھے جو ریشمی کرتہ یا چوغہ زیب تن کئے ہوئے تھے اور ایک مخمل کی ٹوپی جس پر گوٹہ کناری سے کلمہ شریف اور کچھ اور عبارتیں لکھی ہوئی تھیں سر پہ رکھے ہوئے تھے بغرض ملاقات حاضر ہوئے اور سوال کیا کہ آپ نے جو کچھ کتابوں میں لکھا ہے کیا وہ سب سچ ہے؟ حضرت نے فرمایا ہاں۔انہوں نے درخواست کی کہ یہ تحریر فرما دیجئے۔ حضرت نے حکم دیا کہ ایک ہفتہ کے بعد آنا ہم لکھ دیں گے۔ چنانچہ ایک ہفتہ کے بعد جب سائیں صاحب 28- اگست کو تشریف لائے تو حضور نے مندرجہ ذیل عبارت اپنے قلم مبارک سے لکھ کر اور اپنی مہر ثبت کر کے ان کے حوالے کی:-

"میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر جو جھوٹوں پر لعنت کرتا ہے یہ گواہی دیتا ہوں کہ جو کچھ میں نے دعویٰ کیا ہے یا جو کچھ اپنے دعویٰ کی تائید میں لکھا ہے یا جو میں نے الہام الٰہی اپنی کتابوں میں درج کئے ہیں

وہ سب صحیح ہے۔ سچ ہے اور درست ہے......

الراقم مرزا غلام احمد"

(البدر ریکم ستمبر 1904ء صفحہ 1)

عدیم المثال شجاعت و توکل

20- اکتوبر 1891ء کا دن سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اس روز حضرت اقدس مسیح موعود مولوی سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے مذاکرہ کے لئے دہلی کی جامع مسجد میں تشریف لے گئے۔ اس روز حضور کو بہت پیغامات موصول ہوئے کہ آپ جامع مسجد میں نہ جائیں لوگ آپ کو جان سے مار ڈالنا چاہتے ہیں۔ لوگوں کے پاس چاقو، چھریاں اور نوکدار پتھر بکثرت ہیں ایک دم پتھر برسیں گے اور چھریاں چلیں گی مگر خدا کے شیر نے ان سب اطلاعات کو سن کر نہایت قوت و شوکت کے ساتھ ارشاد فرمایا

"کوئی پروا نہیں اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے"

(الحکم قادیان 7 تا 28- مئی 1942ء صفحہ 3)

جانی دشمنوں پر حیرت انگیز شفقت

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی کی چشمدید شہادت:-

"حضرت اقدس مسیح موعود..... کے اخلاق حسنہ کا یہ حال تھا کہ قادیان کے جو لوگ ہر وقت آپ کے خلاف دشمنی کرنے میں مصروف رہتے تھے اور کوئی دقیقہ فروگذاشت کا نہ چھوڑتے تھے۔ وہ بھی جب آپ کے آستانہ پر آئے اور دستک دی تو میں نے دیکھا کہ

آپ ننگے سر ہی تشریف لے آتے اور دیکھتے ہی نہایت تلطف اور مہربانی سے

اس کے سلام کا جواب دے کر پوچھتے آپ اچھے تو ہیں اور اس کے سارے گھر کا حال پوچھ کر پھر آپ فرماتے آپ کیسے آئے پھر وہ اپنی ضرورت کو پیش کرتا تو آپ اس کی ضرورت سے زیادہ لا کر دیتے اور فرماتے اگر

اور ضرورت ہو تو اور لے جائیں"

(الحکم قادیان 28- نومبر 7- دسمبر 1940ء صفحہ 4)

الفضل انٹرنیشنل سے

رپورٹ عبدالباسط صاحب

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ بیلجیم 98ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیم کے چھٹے سالانہ اجتماع کا انعقاد بمقام بیت السلام برسلز مورخہ 18 تا 20- ستمبر بروز جمعہ، ہفتہ اور اتوار ہوا۔ اس سہ روزہ اجتماع کے پروگرامز کا آغاز نماز جمعہ سے قبل لوائے خدام الاحمدیہ و بیلجیم کے قومی پرچم کے لہرائے جانے کی تقریب سے ہوا۔ بیلجیم کا پرچم مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت بیلجیم نے اور لوائے خدام الاحمدیہ مکرم ڈاکٹر ادریس احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیم نے لہرایا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے دعا کرائی۔ اس کے بعد نماز جمعہ کی ادائیگی ہوئی۔ خطبہ جمعہ اجتماع کی مناسبت سے مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ بیلجیم نے خدام الاحمدیہ کے قیام کے تاریخی پس منظر اور اس کی غرض و غایت کے بارہ میں دیا۔ نماز جمعہ کے بعد تمام احباب جماعت نے حضور ایدہ اللہ کا خطبہ جمعہ سنا اور دیکھا۔

اجتماع کا افتتاحی اجلاس مکرم امیر صاحب کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم، نظم اور عہد کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیم نے تمام خدام کو خوش آمدید کہا اور اجتماع کی غرض و غایت اور خدام کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

خدام کے علمی مقابلہ جات میں تلاوت قرآن کریم، حفظ قرآن، نظم، عربی قصیدہ، بیت بازی، پیغام رسانی اور تیار کردہ و فی البدیہہ تقریری مقابلے شامل تھے۔ تقاریر کا مقابلہ ڈچ، فرنچ اور اردو تینوں زبانوں میں ہوا۔ اور پچھلے سالوں کی نسبت اس سال لوکل زبانوں میں حصہ لینے والوں کی تعداد زیادہ رہی۔ اس کے علاوہ "عام دینی معلومات" کا مقابلہ مختلف ٹیموں کے مابین فرنچ اور ڈچ میں الگ الگ ہوا۔ اور مطالعہ کے لئے مقرر کردہ کتاب "ذکر الٰہی" کا امتحان بھی ہوا جس میں اکثر خدام نے شرکت کی۔ عام دینی معلومات کے لئے سیرت آنحضرت ﷺ اور تاریخ احمدیت (1914 تا 1965ء) سے متعلق سوالات تھے۔

خدام کے ورزشی مقابلہ جات میں سے فٹ بال، کبڈی، سلو سائیکلنگ (Slow Cycling) مشن ہاؤس کے قریبی سکول Don Bosco کی گراؤنڈ میں ہوئے جبکہ والی بال، رسہ کشی، ہائی جمپ، لانگ جمپ، کلائی پکڑنا، بال تھرو کے مقابلے مشن ہاؤس کے احاطہ میں ہی ہوئے۔ اطفال کے علمی اور ورزشی مقابلہ جات بھی ہوئے اور لوکل زبانوں میں تقریری مقابلہ کو خاص ترجیح دی گئی۔ اطفال کے اجتماع کے لئے مکرم خواجہ مقبول احمد صاحب نے بڑے خلوص اور محنت سے انتظامات کئے اور تمام پروگراموں کی نگرانی کرتے رہے۔

اجتماع کے دوسرے روز صدر مجلس خدام الاحمدیہ فرانس خدام کے ایک گروپ کے ہمراہ بیلجیم کے اجتماع میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ اس گروپ میں نو احمدیوں کی تعداد کافی تھی۔ ان کے استقبال کے بعد ان کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ بیلجیم اور فرانس کے خدام کے مابین فٹ بال اور کبڈی کے دوستانہ میچ ہوئے۔ کبڈی میں فرانس جیتا اور فٹ بال میں بیلجیم۔ دونوں ممالک کے خدام دوستانہ ماحول میں گھل مل کر رہے۔

ہفتہ کے روز رات کو باربی کیو کی تقریب بھی اجتماع کی رونق کو دوبالا کر گئی۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد فرانس سے آنے والے خدام خاص کر نومبایعین نے مکرم نصیر احمد شاہد، مربی سلسلہ بیلجیم کے ساتھ سوال و جواب کی مجلس لگائی جو فرنچ زبان میں تھی۔

اجتماع کا اختتامی اجلاس ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد محترم امیر صاحب کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت اور نظم اور عہد کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے دعوت الی اللہ کے موضوع پر اختتامی خطاب کیا۔ محترم صدر مجلس خدام الاحمدیہ فرانس اور صدر مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیم نے تشکر کے جذبات کا اظہار کیا۔ اور پھر محترم امیر صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔ اور یوں بخیر و خوبی مجلس خدام الاحمدیہ بیلجیم کا چھٹا سالانہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ۔ امسال اجتماع میں مجالس کی نمائندگی سو فیصد رہی اور مجموعی حاضری خدام و اطفال کی بالترتیب 158 (70 فیصد) اور 29 رہی۔ خدام کا اجتماع مارکی میں ہوا جو مشن کے احاطہ میں لگائی گئی تھی جبکہ اطفال کا اجتماع مشن ہاؤس کے اندر ہوا۔ اجتماع کے دوران محترم امیر صاحب ہمہ وقت موجود رہے اور راہنمائی کرتے رہے۔ اسی طرح محترم مربی صاحب نے بھی اجتماع کی تیاری اور اجتماع کے دوران بڑے خلوص اور محبت سے راہنمائی بھی کی اور ساتھ ساتھ کام بھی کرتے رہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 18 دسمبر 98ء)

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا محمد صدیق صاحب سابق انچارج خلافت لائبریری

نافلۂ موعود کی قیادت میں

حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے بذریعہ الہام یہ بشارت دی "انا نبشرک بغلام نافلۃ لک" اس پر حضور نے فرمایا کہ ممکن ہے اس کی یہ تعبیر ہو کہ محمود کے ہاں لڑکا ہو کیونکہ نافلہ پوتے کو بھی کہتے ہیں یا یہ بشارت کسی اور وقت تک موقوف ہو۔ (تذکرہ)

اس الہامی بشارت کو پورا کرنے والی ایک شخصیت نافلۂ موعود حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث کا وجود باجود تھا۔ آپ کی ولادت 16 نومبر 1909ء کی صبح ہوئی آپ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کے سب سے بڑے فرزند تھے آپ کی والدہ محترمہ کا اسم گرامی حضرت محمودہ بیگم تھا جو کہ حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفیق حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین کی دختر نیک اختر تھیں۔

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو صغر سنی میں ہی اپنی نامدار دادی جان حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کی تربیت حصہ میں آئی جنہوں نے اپنی خداداد صلاحیتوں اور نیک دعاؤں کے ساتھ آپ کی بہتر رنگ میں تربیت فرمائی۔ آپ کے والد ماجد نے آپ کو بچپن میں ہی قرآن پاک حفظ کروایا۔ حضرت حافظ سلطان حامد صاحب مرحوم آپ کے استاد تھے چنانچہ آپ نے تیرہ برس کی عمر میں قرآن مجید اللہ تعالیٰ کے فضل سے ازبر کر لیا۔ اسی قرآن پاک کی برکت سے آپ نے دینی و دنیوی تعلیم بھی جلد جلد مکمل کرنے کی توفیق پائی اور عمر بھر قرآن پاک کی اشاعت کے لئے مختلف پہلوؤں سے خدمت بجالاتے رہے۔

خاکسار اپریل 1926ء میں مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخل ہوا اس وقت حضرت میاں صاحب پانچویں جماعت میں تھے اور جلد ہی ایک سال میں دو جماعتوں کا نصاب مکمل کر کے ساتویں جماعت (اس وقت مدرسہ احمدیہ میں سات کلاسیں ہی ہوا کرتی تھیں) کے بعد پنجاب یونیورسٹی لاہور سے 1929ء میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا بعد ازاں لاہور سے بی۔اے اور پھر ولایت جا کر نومبر 1938ء میں آکسفورڈ یونیورسٹی سے ماسٹر کی ڈگری حاصل کی۔

تکمیل تعلیم کے بعد واپس وطن آنے پر شروع میں جامعہ احمدیہ میں بطور پروفیسر تقرر ہوا اور 1939ء میں جامعہ احمدیہ کے پرنسپل مقرر ہوئے۔ مئی 1944ء میں تعلیم الاسلام کالج کے اجراء پر پرنسپل تعلیم الاسلام کالج مقرر ہوئے اور ایک لمبے عرصہ تک نہایت احسن رنگ میں نوجوانوں کی ذہنی دینی اور جسمانی تربیت کا فریضہ سرانجام دیتے رہے۔

مجھے آپ کے زمانہ طالب علمی سے آخر عمر تک مختلف ادوار میں آپ کو دیکھنے کے مواقع میسر آتے رہے۔ بچپن میں آپ کشتی رانی کا شوق بھی فرماتے۔ مدرسہ احمدیہ کی کھیلوں کے سالانہ مقابلہ جات میں فٹ بال وغیرہ کی ٹیموں کے کپتان رہے گھوڑ سواری۔ اور نیزہ بازی میں نمایاں طور پر حصہ لیتے۔ شکار کا بھی شوق تھا شروع شروع میں غلیل اور ہوائی بندوق سے شکار کا شوق پورا کرتے۔

آپ کا جسم ماشاء اللہ مضبوط اور سڈول تھا اور قد لمبا تھا۔

1938ء میں جب ہمارا وقف منظور ہوا تو چونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی اولاد کو بھی وقف کر رکھا تھا۔ آپ نے ہم سب واقفین کے ساتھ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب و حضرت مرزا مبارک احمد کو بھی شامل فرمایا اور ہم سے یہ عہد لیا۔

"ہمیشہ سچ بولیں کسی رنگ میں بھی غلط بیانی سے کام نہ لیا جائے اور وقت کی قدر اور پابندی کی جاوے..."

خدام الاحمدیہ کا قیام

1938ء کے اواخر میں قادیان میں شیخ عبدالرحمان مصری اور فخرالدین ملتانی وغیرہ نے غیر مبایعین (یعنی جماعت احمدیہ لاہور) سے مل کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ذات ستودہ صفات کے خلاف مکروہ الزامات کی اشاعت کا سلسلہ شروع کیا اور مرکز سلسلہ میں شرانگیزی شروع کی جس کے انسداد کے لئے حضور نے نوجوانوں (جن میں ہم سب واقفین بھی شامل تھے) کو ان کے مکروہ پروپیگنڈا کا جواب تیار کرنے اور محلہ جات میں پہنچانے کا کام سپرد فرمایا۔

چند دنوں کے بعد ہی حضور نے نوجوانوں کی تربیت کے لئے مجلس قائم فرمائی جس کا نام خدام الاحمدیہ تجویز فرمایا چنانچہ شروع میں تو یہ جماعت واقفین پر ہی مشتمل تھی بعد میں جلد ہی اس کو ساری جماعت میں قائم کرنے کا فیصلہ فرمایا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج تمام اکناف عالم میں قائم پندرہ سے چالیس سال تک کے افراد پر مشتمل ہے جن کی دینی اخلاقی اور علمی ہر پہلو سے تربیت کا اہتمام ہوتا ہے۔

اس مجلس کے پہلے صدر مولانا قمرالدین صاحب فاضل اور معتمد استاذی المکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم۔اے تھے 1939ء میں اس کے صدر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد منتخب ہوئے اور 1949ء تک آپ خدام الاحمدیہ کے صدر رہے بعد ازاں حضرت المصلح الموعود نے صدارت کا عہدہ اپنے پاس رکھا اور آپ نائب صدر رہے۔ 1934ء میں آپ کی شادی حضرت نواب مبارکہ بیگم و حضرت نواب محمد علی خان رئیس مالیر کوٹلہ کی صاحبزادی حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ سے ہوئی۔ دعوت ولیمہ حضور المصلح الموعود کی اپنی کوٹھی دارالحمد کے وسیع لان میں کی گئی۔ اس موقعہ پر احمدیہ کور میں تربیت کے باعث حفاظت خاص کی ڈیوٹی پر خاکسار بھی شامل تھا۔ حضرت استاذی المکرم مولانا عبدالرحمان صاحب جٹ فاضل نے کھانا وافر مقدار میں تیار کروایا تھا لیکن پھر بھی گردونواح کے بہت سے احباب بھی ازخود دعوت میں شریک ہو گئے۔ کھانا ختم ہو گیا تو حضرت المصلح الموعود نے دوبارہ کھانا تیار کروایا اور خود کارکنان کے ساتھ شریک ہو کر کھانا تناول فرمایا اور اس موقع پر کوئی ناراضگی نہ ہوئی بلکہ خندہ پیشانی سے حضور نے دعوت میں شامل ہونے والے ہر کس و ناکس سے ملاقات فرمائی۔

وقار عمل

نوجوانوں میں محنت اور مشقت کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے خدام الاحمدیہ کے پروگرام میں ایک شعبہ وقار عمل قائم ہوا جس کے تحت قادیان میں ہر ماہ کم از کم ایک مرتبہ اجتماعی کام کا پروگرام ہوتا اور حضرت خلیفۃ المسیح بنفس نفیس اس پروگرام میں شمولیت فرماتے تاکہ نوجوانوں میں محنت و مشقت و کسی کام کو عار نہ سمجھنے کا جذبہ پیدا ہو سکے اور رفاہ عامہ کے کام بھی ہو جائیں حضرت میاں ناصر احمد صاحب کے ساتھ خاکسار کو مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں بطور معتمد (جبکہ آپ نائب صدر ہوتے تھے) کئی سال تک کام کرنے کی سعادت حاصل رہی۔ چنانچہ ایک مرتبہ ربوہ میں جب کہ اکثر کچی اینٹوں سے تعمیر شدہ مکانات اور دیواریں بنی ہوئی تھیں کثرت باران کے باعث مکانات کو بہت زیادہ نقصان پہنچا۔ بارش تھمنے پر آپ خدام الاحمدیہ کے دفتر میں تشریف لائے اور خاکسار کو بطور معتمد ساتھ لیا اور ربوہ کے بیرونی محلہ جات دارالیمن، دارالنصر باب الابواب وغیرہ کا پانی اور کیچڑ میں پاپیادہ دورہ کیا اور جائزہ لے کر بارش کے باعث متاثرہ افراد کی فوری امداد کی صورت بنائی گئی۔

چونکہ بارشیں سارے ملک میں ہی بہت زیادہ ہوئی تھیں لہٰذا شیخوپورہ، گوجرانوالہ، سیالکوٹ وغیرہ اضلاع کا بھی سروے کروایا گیا اور کمزور و ناتواں ضرورتمندوں کی مدد کے لئے ربوہ سے معماروں کے گروپ بھجوائے جاتے رہے تاکہ جلد ایسے لوگوں کو سر چھپانے کی جگہ میسر آ سکے۔

تعلیم الاسلام کالج کے ربوہ آنے پر کالج، ہوسٹل کی تعمیر اپنی ذاتی نگرانی میں مکمل کروائی اس سلسلہ میں سخت دھوپ اور موسم کی خرابی کی پرواہ نہ کی، طلبہ میں صحت قائم رکھنے اور مسابقت کی روح پیدا کرنے کے لئے، کشتی رانی، باسکٹ بال وغیرہ کھیلوں کا اہتمام فرمایا چنانچہ ہمارے تعلیم الاسلام کالج کی کشتی رانی کی ٹیم عموماً لاہور میں مقابلہ جات میں حصہ لیتی رہی اور عام طور پر کامیاب رہتی۔ یہی حال باسکٹ بال کا تھا۔ آپ نے اپنی نگرانی میں گراؤنڈ بنوائی اور کھیل کا باقاعدگی کے ساتھ اہتمام کروایا بلکہ سالانہ مقابلہ جات کروائے جاتے رہے لاہور کراچی تک کی ٹیمیں ان مقابلہ جات میں حصہ لیتی رہیں۔

تعلیم الاسلام کالج

آپ بحیثیت پرنسپل اپنے شاگردوں اور ماتحتوں سے مشفقانہ سلوک فرماتے۔ دامے درمے ان کی مدد بھی فرماتے ان کی صحت کے لئے دودھ، سویابین وغیرہ کا اہتمام فرماتے۔ الغرض شاگردوں کی سہولت کے لئے ہر ممکن مدد فرماتے تاکہ ان کا مستقبل سنور سکے اور قوم کے بہترین فرد بن سکیں۔

کالج میں ایم۔اے عربی کی کلاسز کے اجراء کے سلسلہ میں یونیورسٹی کی طرف سے لائبریری کے معائنہ کے لئے مولوی محمد شفیع صاحب کی سربراہی میں ٹیم آئی۔ کالج چونکہ صدر انجمن احمدیہ کا تھا اور خلافت لائبریری بھی صدر انجمن کی لہٰذا معائنہ ٹیم کو خلافت لائبریری بھی دکھائی گئی جس میں عربی ادب کے متعلق اعلیٰ پایہ کی کتب کا ذخیرہ موجود تھا۔ لائبریری ٹیم ان کتب کو دیکھ کر حیرت زدہ رہ گئی کہ یہ کتب یونیورسٹی لائبریری میں بھی نہیں تھیں اور کالج میں ایم اے عربی کی کلاسز کے اجراء کے لئے پرزور سفارش کی۔ چنانچہ تعلیم الاسلام کالج میں ایم اے عربی کی کلاسز کا اجراء ہوا پہلی کلاس میں داخلہ لینے والے اکثر واقفین تھے جو تحریک جدید اور صدر انجمن احمدیہ میں متعین تھے ان کی سہولت کے لئے آپ نے ان کلاسوں کا وقت بعد از ظہر منظور فرمایا اس طرح ہم لوگ کالج میں داخل ہو سکے اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے یونیورسٹی میں نمایاں پوزیشنیں لے کر کالج کا نام روشن کرنے کا باعث بنے۔ فالحمد للہ علی ذالک۔ یہ سارا احسان آپ کا ہی تھا اور آپ کی مشفقانہ توجہ اور دعاؤں کے ساتھ نہ صرف ایم۔اے عربی بلکہ بی۔اے بی ایس سی اور ایف اے ایف ہی کے نتائج بھی عام طور پر باقی کالجوں کی نسبت نمایاں رہتے آپ نے اپنے کالج کے لئے "علم اور عمل" موٹو بنا رکھا تھا۔

آپ کو نہ صرف بطور پرنسپل ہی انتظامی صلاحیت کے اظہار کا موقعہ ملا بلکہ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات اور حضرت فضل عمر کی طویل علالت کے باعث آپ کی زندگی میں ہی جماعت کو سنبھالنے کے مواقع ملتے رہے اور آپ 1955ء سے صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے صدر کے طور پر جماعت احمدیہ کے تمام شعبہ جات کی نگرانی فرماتے رہے بلکہ جماعت کی ترقی کے لئے مناسب اقدامات فرماتے رہے۔

خاکسار کو نہ صرف بطور معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقعہ ملا بلکہ بطور صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ بھی آپ کی نگرانی میں خدمت کی توفیق ملتی رہی۔

1965ء کی پاک ہند جنگ میں لاہور کے محاذ پر شہید ہونے والے احمدی میجر منیر صاحب ربوہ میں جمیل لاج دارالرحمت کے باشندہ کی میت لے کر فوجی اہلکار ربوہ پہنچے۔ عصر کے بعد کا وقت تھا۔ فوجی اپنی دستور کی کارروائی میں مصروف تھے اسی اثناء میں ہندوستانی ایئر فورس کا جہاز عین ہمارے اوپر سے گزرا جس کے باعث تشویش لازمی تھی۔ آپ نے فرمایا دیر کیوں ہو رہی ہے اگر کوئی نقصان ہوا تو ساری ذمہ داری تم پر ہوگی عرض کیا گیا کہ ہماری طرف سے کوئی روک نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صرف فوج والے دیر کر رہے ہیں الحمدللہ کہ یہ ہوائی جہاز گزر گیا اور اسے کوئی شر نہ سوجھا اور تدفین بخیر و عافیت مکمل ہوئی۔

دور خلافت کا آغاز

انتخاب خلافت کے بعد آپ نے رات بارہ بج کر پندرہ منٹ پر خاکسار صدر عمومی، حضرت مولانا جلال الدین شمس، حضرت مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری اور سید داؤد احمد صاحب کو یاد فرمایا اور حسب ذیل ارشاد فرمایا۔

"مومن کو ہمیشہ چوکس رہنا چاہئے۔ فتنہ کو سر اٹھانے نہیں دینا چاہئے ہر ممکن ذریعہ سے فتنہ کا دروازہ بند کرنا چاہئے۔ شیطان مختلف طریقوں سے گھر میں گھسنے کی کوشش کرتا ہے اس لئے میرے نزدیک تحریری بیعت بھی ہونی چاہئے ربوہ کے تمام اہالیان کی بیعت کل شام تک ہو جانی چاہئے۔ فارم بیعت چھپوا کر صدران محلہ جات کے ذریعہ ہر گھر میں تقسیم کروا کے دستخط کروائے جائیں۔

فارم بیعت باہر سے آنے والے احباب سے بھی پر کروائے جائیں۔ فارم مختلف مقامات، اصلاح وارشاد پرائیویٹ سیکرٹری سکول کالج وغیرہ کے دفاتر میں رکھے جائیں۔ بہت زیادہ تعداد میں فارم چھپوائے جائیں۔ ہر گھر کا اپنا فارم الگ ہو۔ محلہ جات میں جو مہمان ٹھہرے ہوئے ہیں۔ صدران محلہ ان کے فارم الگ پر کروائیں۔

میں نے تو آج بیعت کرنے والی مستورات سے کہا ہے کہ آپ گھر کی پاسبان ہیں۔ اپنے گھر میں فتنہ کو جگہ نہ دیں۔

جماعتوں میں اتحاد قائم رکھنا ضروری ہے۔ اخبار میں اشاعت کے لئے اعلان کا مسودہ شمس صاحب ابو العطاء صاحب اور میر داؤد احمد صاحب مل کر تیار کریں اور تیار کر کے مجھے دکھا دیں۔

جنازہ اڑھائی بجے گھر سے اٹھایا جائے گا ساڑھے چار بجے وہاں سے فارغ ہو جائیں گے نماز ظہر و عصر کل جمع ہوں گی۔

مستورات بیعت کے لئے دس بجے آجائیں۔ اعلان کروا دیا جائے۔"

فرمایا، بیعت فارم تبدیلی کے ساتھ چھپوایا جائے۔ نصرت آرٹ پریس والوں سے کمپوز کرایا جائے۔ ملک بشارت احمد صاحب کو بلوایا گیا انہوں نے بتایا کہ عربی الفاظ کے بلاک نہیں ہیں۔ اسی وقت سید محمد باقر صاحب خوشنویس کو کاپی بھجوائی گئی کہ فجر کی نماز تک مکمل کریں۔

دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں حضرت مسیح موعود کی الیس اللہ بکاف عبدہ والی چاندی کی انگوٹھی دکھا کر بتایا۔

"انتخاب خلافت کے بعد حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ نے مجھے یہ پہنائی ہے اور فرمایا کہ "حضور نے یہ پہلے سے ہی مجھے دے دی تھی اور وصیت فرمائی تھی کہ جو میرے بعد خلیفہ ہو اسے پہنا دینا۔"

رات ایک بجے کے بعد صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کے ذریعہ 150 روپے بھجوائے کہ 50 روپے برکت علی ماشکی اور ایک سو کسی دوسرے کو دے کر رسید لے لی جاوے۔

حضور کے جملہ ارشادات کی فوری تعمیل کی گئی۔ فارمہائے بیعت کثیر تعداد میں چھپوا کر اہل ربوہ میں بذریعہ صدر صاحبان محلہ جات میں تقسیم کروا کر پر کروائے گئے اور تعمیل ارشاد کی رپورٹ حضور کی خدمت میں پیش کی گئی۔

ضیاء الاسلام پریس

ضیاء الاسلام پریس کی مشینری مختصر تھی بڑے پریس کی ضرورت کے تحت خریدنے کا انتظام ہوا جس کے لئے وسیع جگہ اور عمارت کی ضرورت تھی آپ نے جدید پریس کے لئے جگہ کا انتخاب فرما کر اس کے تہ خانہ اور بنیادوں کی کھدائی وقار عمل کے ذریعہ کروانے کی تحریک فرمائی۔ محلہ جات کے لئے وقار عمل سے کھدائی کے لئے جگہیں مقرر فرما دیں ربوہ کے جملہ انصار و خدام اور اطفال نے اس میں حصہ لیا اور اپنا اپنا حصہ مکمل کیا۔ لیکن گورنمنٹ کی طرف سے بڑے پریس کی مشینری نصب کرنے کی اجازت نہ مل سکی لہذا اس جگہ پر نقشہ کے مطابق تعمیر کی گئی عمارت میں آج کل روزنامہ الفضل کے دفاتر قائم ہیں۔

قبرستان عام اور قطعہ شہدا

عام قبرستان میں شہداء کے لئے الگ قطعہ قائم کرنے کی منظوری عطا فرمائی جس کے تحت قبرستان عام میں قطعہ نمبر1 شہداء کے لئے مخصوص کیا گیا اس کے گرد چار دیواری تعمیر کرانے کا ارشاد فرمایا نیز یہ کہ لواحقین سے بھی اس میں مدد لی جاوے لیکن لواحقین کی طرف سے عدم توجہی کے باعث حضور نے اس کی تعمیر کے کل اخراجات خود ادا کروائے جس پر اس وقت کے اندازے کے مطابق سات سو روپیہ خرچ ہوا حضور نے اس جگہ پانی کے لئے نلکا لگوانے کا بھی ارشاد فرمایا لیکن دامن کوہ میں ہونے کے باعث پانی نہ نکلا۔ البتہ بعد میں ٹاؤن کمیٹی کی طرف سے واٹر سپلائی شروع ہونے پر وہاں پانی لگ گیا۔

عام قبرستان قطعہ نمبر2 کے متعلق فرمایا کہ شمال اور مغرب کی طرف جس قدر زیادہ جگہ مل سکے اس کی حدود متعین کر لی جاویں۔ چنانچہ ارشاد کی تعمیل کی گئی۔

تزئین ربوہ

ربوہ کی ترقی اور خوبصورتی کی طرف حضور کو بہت توجہ تھی حضور کی ہدایات کی تعمیل میں صدر صاحبان محلہ جات کو اور ٹاؤن کمیٹی کے اراکین کو وقتاً فوقتاً توجہ دلائی جاتی رہی اور یاد دہانیاں بھی۔ خصوصاً واٹر سپلائی کی اور سیوریج سکیم کے لئے متعدد مرتبہ ٹاؤن کمیٹی کو یاد دہانی کرائی جاتی رہی۔

ربوہ کی بیرونی حدود کی حفاظت کا کام حضور نے صدر صاحبان محلہ جات کے سپرد کرنے کا فرمایا کہ ہر وقت نگرانی رہے کہ کوئی ناجائز تجاوز نہ ہونے پائے۔ گرائی پلاٹس کی صفائی کے لئے خدام الاحمدیہ کو توجہ دلائے جانے کا ارشاد تھا۔ کہ یہ ان کی ذمہ داری ہے۔ بنیادی جمہوریت کے تحت انتخابات میں جملہ احمدیوں کے ووٹ بنوانے کے ارشاد کی کماحقہ تعمیل کروائی گئی حضور کا ارشاد تھا جس کا مکان ربوہ میں ہے اس کا ووٹ بننا چاہئے چنانچہ اس کی تعمیل کے لئے بھی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ دارالعلوم کمیٹی کی حدود میں نہ تھا چونکہ یہ رقبہ موضع بھینیاں میں شامل ہے لہذا بھینیاں میں ووٹ بنوائے گئے۔

ربوہ کی اندرونی حفاظت کے لئے رات کو سارے ربوہ میں پہرہ کا انتظام کیا جاتا رہا۔ مستقل چوکیدار رکھے گئے جن کا خرچ لوکل انجمن اور اہل محلہ جات کے ذمہ تھا۔ الحمدللہ کہ اس زمانہ میں چوری چکاری کی وارداتیں قریباً نہ ہونے کے برابر تھیں۔

ایام قحط

1966ء میں ملک میں قحط کی سی حالت تھی آٹا کی سپلائی بہت کم تھی اور راشننگ ڈپوؤں کو بھی مقررہ کوٹہ سے کم آٹا ملتا تھا۔ آٹا کی سپلائی بڑھانے اور ڈپوؤں پر صحیح تقسیم کے سلسلہ میں حضور کی ہدایات کے تحت افسران تحصیل و ضلع سے مل کر کوشش کی جاتی رہی۔ نیز ملک میں تحریک کی گئی کہ لوگ صرف گندم کے آٹا پر ہی انحصار نہ کریں بلکہ مکئی باجرہ وغیرہ اجناس کا آٹا بھی استعمال کریں ڈپو ہولڈروں کی بھی نگرانی کی جاتی کہ وہ مقررہ نرخ اور وزن کے مطابق آٹا سب کو مہیا کریں۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے لئے تعزیر بھی ہوئی۔ اس طرح اللہ کے فضل وکرم سے اہالیان ربوہ کو آٹا مقررہ نرخ پر راشن کے مطابق پورا ملتا رہا۔ اور کسی فرد واحد کے لئے بھی فاقہ کشی کی نوبت نہ آئی۔

شوریٰ میں صدر عمومی کی رکنیت

1967ء تک مجلس شوریٰ میں شمولیت کے لئے ربوہ کے صدر عمومی کے لئے کسی محلہ سے منتخب ہونے کی شرط تھی خاکسار کی درخواست پر دیگر امراء کی طرح صدر عمومی کو بھی بحیثیت عہدہ شوریٰ کا ممبر بننے کا قاعدہ منظور فرما لیا۔ جس کے مطابق عمل ہوتا چلا آرہا ہے۔

بیت الاقصیٰ کی تعمیر

ربوہ کی آبادی بفضلہ تعالیٰ روز مرہ بڑھ رہی تھی اور بیت المبارک جمعہ کے لئے ناکافی تھی لوگ باہر سڑک کے ورے پلاٹس میں نماز ادا کرنے پر مجبور تھے۔ خاکسار کی تحریک پر بیت الاقصیٰ اور منارۃ المسیح ہال کے لئے شوریٰ میں تحریک پیش ہوئی لیکن خدام الاحمدیہ کی طرف ایوان محمود کا نقشہ وغیرہ منظوری کے لئے ٹاؤن کمیٹی میں جا چکا تھا لہذا یہ تجویز سب کمیٹی شوریٰ کی سفارش سے محروم رہی۔ چونکہ ضرورت حقیقی تھی اللہ کے فضل سے بیت الاقصیٰ کے لئے موجودہ جگہ پر تعمیر کا فیصلہ حضور نے فرمایا اور جماعت کے ایک نہایت ہی مخلص صاحب استطاعت فرد یعنی سیٹھ محمد صدیق بانی تاجر نے کل لاگت کی ادائیگی کی پیشکش کی جسے حضور نے ازراہ کرم منظور فرما لیا اور اس بیت کی تعمیر شروع ہوئی یہ منصوبہ سیکرٹری صاحب فضل عمر فاؤنڈیشن بریگیڈیئر ریٹائرڈ شمیم صاحب اور ان کے نائب مولانا شیخ مبارک احمد صاحب فاضل کی نگرانی میں شروع ہو کر تکمیل کو پہنچا۔

افتتاح کے لئے تاریخ مقرر ہو چکی تھی لیکن ابھی ایک بیرونی دیوار جانب جنوبی ساہیوال روڈ پر نامکمل تھی۔ وقت بہت کم تھا لہذا یہ دیوار بذریعہ وقار عمل تعمیر کرانے کے لئے ربوہ کے تمام معماروں اور کام کرنے والوں میں تحریک کی گئی جس میں اہل ربوہ نے پورے جوش اخلاص اور محنت کے ساتھ حصہ لیا اور یہ دیوار بحمد اللہ افتتاح کے وقت سے قبل مکمل ہو گئی۔ اور تمام معماروں اور کارکنوں میں کھانے کی دیگیں تقسیم کروائی گئیں اور افتتاح کا پروگرام بروقت مکمل ہو گیا۔

اسیران کی خدمت

لائبریری کے کام میں وسعت کے باعث صدر عمومی کا چارج محترم چوہدری بشیر احمد صاحب ابن ماسٹر رحمت خان صاحب کو دلایا گیا۔ 1974ء میں ان کی اسیری کے ایام میں بھی خاکسار کے ذمہ صدر عمومی کے فرائض سونپے گئے۔

اس زمانہ میں ربوہ کے بہت سے افراد کو اسیر بنا لیا گیا تھا جو سرگودھا جیل میں مقید تھے۔ ان کی روزمرہ کی ضروریات انہیں بہم پہنچانے کے فرائض بھی صدر عمومی کے ذمہ تھے۔ چنانچہ ان کی تمام ضروریات صابن تولیہ ناشتہ وغیرہ کا اہتمام کیا جاتا رہا۔ ان کی رہائی کی خوشی میں ان کے اعزاز میں خلافت لائبریری کے لان میں لوکل انجمن کی طرف سے شاندار عشائیہ پیش کیا گیا۔ جس میں حضور انور نے بھی ازراہ شفقت شمولیت فرمائی اور دعاؤں کے ساتھ اسیران سے ملاقات فرمائی۔

انہی ایام میں ملک میں مختلف شہروں اور گاؤں میں جماعت کے افراد پر ظلم ڈھایا جا رہا تھا بہت سے بیکس احباب ربوہ میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔ ان کی رہائش اور طعام و قیام کے انتظام میں خدمت کا موقع ملتا رہا۔

جلسہ سالانہ کے لئے روٹیاں

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر نانبائیوں کی ہڑتال کے خدشہ پر تمام ربوہ کا سروے کروایا گیا اور کم از کم ایک سو روٹی پکا کر دینے والے گھروں کی فہرستیں تیار کروائی گئیں۔ لیکن نانبائی آجانے کے باعث بہت کم اس کی ضرورت پڑی بہرحال "تجربتہً" تھوڑے سے گھروں سے کام لیا گیا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اس کے احسانات اور اس کی نعماء اس قدر ہیں کہ کسی انسان کی طاقت نہیں کہ وہ ان کا شمار کر سکے۔ یہی حال خاکسار کا

باقی صفحہ 7 پر

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم منیر الدین احمد صاحب

تحریک جدید کا مطالبہ وقف اولاد

(حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں)

تحریک جدید کے مطالبات میں سے ایک مطالبہ وقف اولاد کا ہے۔ کہ احباب جماعت اپنی اولاد میں سے کسی کو دین کی خدمت کے لئے وقف کریں۔ چنانچہ اس سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مختلف اوقات میں خطبات کے ذریعہ احباب کو اس مطالبہ کی طرف توجہ دلائی اور اس کی اہمیت بیان فرمائی۔ عددی لحاظ سے یہ پچیسواں مطالبہ بنتا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد کی قربانی سے سبق

فرمایا۔ "حضرت ابراہیم کی قربانی ہمیں یہ سبق سکھاتی ہے۔ کہ اولاد قربان کرنے سے نسل بڑھتی ہے اور اگر کوئی چاہتا ہے کہ اس کی نسل بڑھے اور پھیلے اور اسے اور اس کی نسل کو عزت ملے تو اس کا طریق یہ ہے کہ اپنی اولاد کو دین کی راہ میں قربان کر دے۔

یہ ایک ایسا گر ہے کہ ہمارے دوستوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اگر وہ چاہتے ہیں کہ ان کی نسلیں دنیا پر چھا جائیں اور ہزاروں سال تک ان کا نام عزت کے ساتھ زندہ رہے۔ تو وہ اسوۂ ابراہیمی پر عمل پیرا ہوں۔ اور یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ حضرت ابراہیمؑ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کوئی رشتہ نہ تھا۔ جو ان کو اتنی برکت دے دی۔ ہر شخص جو آپ کے نقش قدم پر چلے اور اپنے نفس اور اپنی اولاد کو خدا تعالیٰ کے رستے میں قربان کر دے ان برکات سے حصہ پا سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم کو عطا کیں۔"

(خطبہ عید 9 جنوری 41ء)

ایمان کی کم سے کم علامت

"ایمان کی کم سے کم علامت یہ ہونی چاہئے کہ ہر خاندان ایک لڑکا دے اور جو یہ بھی نہیں کر سکتا وہ گو شرم و حیا کی وجہ سے منہ سے تو نہیں کہتا۔ مگر عملی طور پر یہی کہتا ہے۔ کہ تو اور تیرا رب جاؤ اور دونوں جا کر دشمن سے جنگ کرو۔ ہم تو اسی جگہ بیٹھے رہیں گے۔ اگرچہ وہ منہ سے یہ الفاظ نہ کہے مگر اپنے عمل سے یہی کہتا ہے اور اس کے دل میں یہی ہے اور جس کے دل میں یہ بات ہو وہ مومن نہیں ہو سکتا۔"

(الفضل 10 جنوری 1945ء)

مستقل دعوت

"میں مستقل طور پر دعوت دیتا ہوں۔ کہ جس طرح ہر احمدی اپنے اوپر چندہ دینا لازم کرتا ہے اسی طرح اپنے اوپر لازم کرے کہ وہ کسی نہ کسی کو دین کے لئے وقف کرے گا۔"

(الفضل 10 جنوری 1945ء)

وقف اولاد میں شمولیت بذریعہ مال

"جن کے ہاں اولاد نہ ہویا ہو مگر بڑی عمر کی ہو یا جن کے ہاں لڑکیاں ہی ہوں لڑکے نہ ہوں۔ تو وہ ایک دیہاتی (مربی) یا مدرسہ احمدیہ کے ایک طالب علم کا خرچ برداشت کریں۔ اکیلے یا چند دوست مل کر...... تا غربا کے بچوں کو تعلیم دلائی جا سکے۔"

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا ذریعہ

"ہماری جماعت کا ایک حصہ یہ سمجھتا ہے کہ اگر ان کا بیٹا چمکتا ہوا روپیہ کما کر لاتا ہے تو اس کے مقابلہ میں دین کی (خدمت) اور (دین) کے بچاؤ کا کام کوئی حقیقت ہی نہیں رکھتا۔ ہم اپنے بیٹوں کو ایسے کام پر کس طرح لگا سکتے ہیں کہ وہ ساری عمر لوگوں کو قرآن پڑھاتا اور بھولے بھٹکوں کو دین کی طرف بلاتا رہے۔ ہم اسے ایسے کام پر کیوں نہ لگائیں۔ جس سے وہ چمکتا ہوا روپیہ ہمارے پاس لائے۔"

(الفضل 30- اپریل 1946ء)

نصیحت

"تمہیں اپنی ذمہ داریوں کو جلد سے جلد سمجھنا چاہئے اور دین کی حفاظت کے لئے اپنی نسلوں کو پیش کرنا چاہئے۔"

(الفضل 30- اپریل 1946ء)

وقف شدہ اولاد کا فرض

والدین اپنی اولاد کو وقف کر دینے کے بعد خود تو ثواب کے حقدار ہو جاتے ہیں بشرطیکہ وہ اپنی اولاد کو بڑے ہو کر خود اپنی رضاء و رغبت سے اپنی زندگی وقف کرنے کی تلقین کرتے رہیں اور اولاد کو اس قابل بنانے کی کوشش کرتے رہیں کہ وہ سلسلہ کی خدمت کے قابل ہو سکیں۔

لیکن وقف شدہ اولاد تبھی اپنے والدین کی نیک خواہشات کا احترام کرنے والی اور سعادت مند کہلا سکتی ہے۔ جبکہ اپنے نفع و نقصان کی سمجھنے کی عمر کو پہنچ کر وہ اپنا فائدہ اسی میں سمجھتے ہوئے اپنی زندگیاں خدمت سلسلہ کے لئے وقف کر دیں۔

کیونکہ جب تک وہ اپنی زندگیاں خود وقف نہیں کریں گے اس وقت تک محض ان کے والدین کے ان کو وقف کر دینے کی وجہ سے سلسلہ کی ذمہ داریوں کو ان کے سپرد نہیں کیا جا سکتا۔ نہ ہی ان کو واقف زندگی قرار دیا جائے گا جب تک کہ وہ خود بھی اپنے آپ کو پیش کریں۔

وقف اولاد کا غلط مفہوم

بعض لوگ وقف اولاد کا صحیح مفہوم بھی نہیں سمجھتے وہ اپنے چھوٹے بچوں کو جو دین کے نام سے بھی ناواقف ہوتے ہیں لے آتے ہیں کہ ہم اسے وقف کرتے ہیں اور میں کہہ دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی نیت کا آپ کو بدلہ دے اور لڑکے کو توفیق دے کہ بڑا ہو کر آپ کے خیالات سے اتفاق کرنے والا ہو۔ اور یہ وقف کی تحریک ختم ہو جاتی ہے۔

بعض لوگ غربت کو دین کا جامہ پہنانا چاہتے ہیں۔ وہ محض اسی لئے وقف کا لفظ استعمال کرتے ہیں کہ لڑکے کی تعلیم کا انتظام ہو جائے گا۔ میں جب کہتا ہوں کہ اچھا ہم اسے کسی کام پر لگوا دیتے ہیں۔ تو کہتے ہیں۔ جی نہیں۔ ہم نے تو سمجھا تھا۔ کہ یہ پڑھے گا۔ تو ان کی اصل غرض تعلیم دلانا ہوتی ہے۔ مگر نام وقف کا لیتے ہیں۔

(تقریر شوریٰ اپریل 1938ء)

ایک غلط فہمی کا ازالہ

بعض احباب سمجھتے ہیں کہ وقف کے بعد گویا سلسلہ ان کے بچوں کے جملہ اخراجات کا متکفل ہو گیا ہے۔ یہ بات درست نہیں کیونکہ موجودہ صورت میں جب تک بچے........(جامعہ احمدیہ) میں داخلہ کے قابل نہ ہو جائیں کسی کے لئے کوئی وظیفہ یا الاؤنس کی صورت خواہ کس قدر بھی قلیل ہو مقرر نہیں کی جا سکتی۔ لہٰذا مڈل (میٹرک) تک تعلیم حاصل کرنے کے اخراجات بہرحال بذمہ والدین ہی ہوتے ہیں۔ مڈل (میٹرک) پاس کرنے کے بعد ان کو دفتر تحریک جدید میں اطلاع دے کر آئندہ کے لئے ہدایت حاصل کرنی چاہئے اور تعلیم کو آئندہ جاری رکھنے کی تجویز کی صورت میں دفتر تحریک جدید میں اطلاع دینا نہایت ضروری امر ہے۔

یہ وہی بزرگ ہیں جن کی آپ کو تلاش تھی

اپنی قبول احمدیت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے چوہدری محمد حسین صاحب والد ڈاکٹر عبد السلام صاحب لکھتے ہیں۔

"میں اسلامیہ کالج لاہور میں کالج بلڈنگ کے اوپر ایک ڈارمیٹری میں رہتا تھا۔ ہم چار کس تھے۔ ایک روز میاں پیر بخش پڑنگ سکنہ بھاٹی دروازہ لاہور۔ (ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر) اپنے دورہ پر ہمارے پاس آئے اور کہا کہ میں نے مرزائیوں کے خلاف ایک انجمن بنائی ہے جس کا نام تائید الاسلام رکھا ہے۔ آپ اس کے ممبر بن جائیں ماہوار چندہ چار آنہ ہے۔ ہم مرزا صاحب کا پاکھنڈ توڑ کر رکھ دیں گے۔ میں نے کہا کہ اگر وہ شخص سچا ہو تو ہم کدھر جائیں گے؟ اس نے کہا کہ یہ نہیں ہو سکتا۔ میں ممبر نہ بنا اور کہا کہ فیصلہ خداوند کریم سے دریافت کریں۔ میں نے دلیل دی کہ ریلوے اسٹیشن لاہور کا راستہ اگر کسی نابکار شخص سے بھی دریافت کریں تو وہ بھی غلط نہ بتائے گا۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ رحیم و کریم خدا سے سیدھا راستہ طلب کریں۔ اور وہ نہ بتائے۔ چنانچہ میں نے اس دن سے اهدنا الصراط المستقیم کا ورد اٹھتے، بیٹھتے، سوتے، جاگتے شروع کر دیا اور چالیس روز تک کیا۔ ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ "جھنگ شہر میں ہمارے پرانے مکان میں ایک بزرگ تشریف فرما ہیں۔ عمویم حاجی اللہ داد خاں انسپکٹر پولیس سامنے کھڑے ہیں اور مجھے بتاتے ہیں کہ یہ وہی بزرگ ہیں۔ جن کی آپ تلاش میں تھے۔ میں نے ان بزرگ کی معیت میں کھانا کھایا اس کے بعد وہ گھمیانہ کی طرف چل پڑے۔ جس راستہ سے وہ گئے۔ وہ ہونے والی بیت احمدیہ جھنگ سے گزرتا ہوا چوک کو جاتا ہے۔ ساتھ ہی اشارہ ہوا کہ یہ قادیان والے ہیں۔

اس کے بعد میں موقع پا کر قادیان گیا۔ سہ پہر کے وقت پہنچا۔ مجھے بتایا گیا کہ مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اول اپنے مطب میں تشریف لا رہے ہیں۔ میں ان کے مکان کے اندر گیا۔ قریباً تیس آدمی ان کے انتظار میں بیٹھے تھے۔ مجھے آخری جگہ پر بیٹھنے کا موقع ملا۔ تھوڑی دیر بعد خلیفہ اول تشریف لائے۔ آپ کو مفتی محمد صادق صاحب اور مرزا خدا بخش صاحب نے سہارا دیا ہوا تھا۔ آپ نے سیدھے میری طرف آنے کی تکلیف کی، اور مجھ سے ایسے طریق سے پوچھا جیسے وہ مجھے پہلے جانتے تھے۔ اور کہا کہ "کیا آپ آگئے ہیں" میں نے بھی پہچان لیا۔ آپ نے پوچھا کہ کیا بیعت کرنا چاہتے ہیں؟ میں چپ ہو گیا۔ آخر آپ نے فرمایا کہ میرے ہاتھ پر ہاتھ رکھو اور جو میں کہتا جاؤں تم بھی کہتے جاؤ جس وقت کوئی لفظ بیعت کے موافق نہ ہو ہاتھ اٹھا لینا۔

میں نے دل میں کہا کہ اس سے بہتر اور کیا ہو سکتا ہے۔ چنانچہ سب حاضرین میرے ساتھ الفاظ دہرانے میں شامل ہوئے اور میری بیعت ختم ہوئی۔ میں نے اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا کہ مجھے جلدی ملنا۔ (اٹھارہ روز بعد آپ وفات پا گئے) حضرت مفتی محمد صادق صاحب میرے ساتھ امرتسر تک تشریف لائے اور مجھے راستہ میں سمجھاتے رہے دوسرے روز لاہور میں مجھ پر سوالات کی بوچھاڑ پڑی۔ چونکہ مجھ سے کہا گیا تھا کہ ہمیشہ سچ بولنا میں سچ ہی بولتا رہا۔ آخر مخالفین نے احمدیت پر میرے ایمان کو مضبوط کر دیا۔ احسن الجزاء۔

(چوہدری محمد حسین ص 19)

مرسلہ - امۃ الشافی ناصر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ

احمدی جنتری-1999ء

نام کتاب: احمدی جنتری-1999ء
مرتب: فخرالحق شمس استاذ الجامعہ
صفحات: 68
قیمت: 20روپے۔

جماعت احمدیہ کے لٹریچر میں جس تسلسل اور باقاعدگی سے احمدی جنتری شائع ہو رہی ہے اس کی مثال بہت کم ملے گی۔ 1918ء سے جاری ہونے والی اس جنتری کا یہ 82واں سال ہے۔ یہ جنتری قادیان کے ایک تاجر کتب محترم میاں محمد یامین صاحب نے جاری کی۔ 1965ء میں ان کی وفات کے بعد ان کے بڑے صاحبزادے محترم حافظ مبین الحق شمس صاحب نے یہ سلسلہ جاری رکھا۔ 1977ء میں محترم حافظ صاحب کی وفات کے بعد ان کے بھائی اور بانی جنتری کے دوسرے صاحبزادے محترم محمد یوسف صاحب نے اس کی تدوین کا سلسلہ جاری رکھا۔ انہوں نے یہ کام 1990ء میں محترم شیخ عبدالماجد صاحب کے سپرد کر دیا اور نو سال بعد اب یہ سلسلہ واپس بانی جنتری کے پوتے مکرم فخرالحق صاحب شمس شاہد کے پاس واپس آگیا ہے۔ آپ ایم اے ابلاغیات اور ایڈیٹر ماہنامہ تشحیذالاذہان ہیں۔ جنہوں نے پہلے ہی شمارے کو حسین انداز میں شائع کیا ہے سر ورق دیدہ زیب انداز میں مختلف رنگوں میں ڈیزائن کیا گیا ہے۔ جس میں نفاست نمایاں ہے۔ مضامین میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات' حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے منتخب ارشادات' عبادت الٰہی کے متعلق حضرت مسیح موعود کی ایمان افروز روایات' دعوت الی اللہ کی اہمیت' مورخ احمدیت محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب کا مضمون تفسیر ثنائی میں تحریف کا انکشاف۔ سب سے پہلی احمدی جنتری 1918ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی دس بیش قیمت نصائح' سال بھر کا کیلنڈر جس میں ہجری قمری ہجری شمسی' عیسوی اور دیسی مہینے اور ربوہ میں ہر دن کے طلوع و غروب آفتاب کا وقت درج ہے۔ درمیان میں حضرت مسیح موعود کے قیمتی ارشادات۔ اس کے علاوہ. تربیت اولاد کے سنہری گر از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب' حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا تازہ منظوم کلام

لحات وصل جن پہ ازل کا گمان تھا
چٹکی میں اڑ گئے وہ طیور سرور شب

علم طب کے بارے میں حضرت مسیح موعود کے قیمتی ارشادات' حضرت مسیح ناصریؑ کے بارے میں مکرم مظفر چوہدری صاحب کے اہم حوالہ جات' شاعر مشرق اور حقہ نوشی کا آرٹ' سوال پوچھنے کے اصول از حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب' عبیداللہ علیم صاحب کا کلام' علامہ سر محمد اقبال کے بارے میں چند حوالہ جات' مرہم عیسیٰ کے اجزائے ترکیبی' سلسلہ احمدیہ کا پہلا اخبار الحکم' MTA کی شاندار کارکردگی' خدمت قرآن' حضرت مسیح موعود کے ہم عصر سائنسدان' اور ایک اہم غیر مطبوعہ مضمون جناب عبیداللہ علیم کی آخری محفل' یعقوب امجد صاحب کا مضمون میرے اساتذہ کرام اور مختلف چھوٹے چھوٹے دلچسپ قیمتی اور کار آمد اقتباسات۔

غرضیکہ جنتری کیا ہے ایک جہان معنی آباد ہے۔ اللہ تعالیٰ مکرم فخرالحق صاحب شمس کو اس جنتری کو مزید مفید سے مفید تر بنانے کی توفیق دے۔

(ا۔ س۔ ش)

☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 31974 میں احمد صادق باجوہ ولد محمد اسلم باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A-152 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد احمد صادق باجوہ A-152 سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا گواہ شد نمبر1 محمد اسلم باجوہ وصیت نمبر22421 والد موصی گواہ شد نمبر2 محمد دین انور وصیت نمبر 5464۔

مسل نمبر 31975 میں شریفاں بی بی زوجہ اقبال حسین صاحب پیشہ پنشنر عمر..... بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم۔/200000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 5 تولہ مالیتی۔/20000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ۔/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/850 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ شریفاں بی بی حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ وصیت نمبر24725 گواہ شد نمبر2 احمد لقمان صادق وصیت نمبر27705۔

مسل نمبر 31976 میں طارق محمود ولد محمد عبدالقدیر قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/51000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طارق محمود مکان نمبر1 سروے نمبر191/2 10۔ اسد جان روڈ لاہور کینٹ گواہ شد نمبر1 محمد مسعود اقبال وصیت نمبر19612 گواہ شد نمبر2 نعیم الرشید وصیت نمبر 26312۔

مسل نمبر 31977 میں افتخار احمد ولد چوہدری سردار خان صاحب قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرم آباد رحمٰن پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی۔/42000 روپے۔ 2۔ وڈیو کیمرہ مالیتی۔/25000 روپے۔ 3۔ وی سی آر 3 عدد مالیتی۔/20000 روپے۔ 4۔ ٹی وی مالیتی۔/15000 روپے۔ 5۔ ڈش انٹینا۔/8000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد افتخار احمد مکان نمبر5 گلی نمبر 6 کرم آباد رحمٰن پورہ لاہور گواہ شد نمبر1 نصراللہ محمود بلوچ وصیت نمبر26459 گواہ شد نمبر2 وسیم احمد خان وصیت نمبر25226۔

مسل نمبر 31978 میں غلام اللہ ولد صوفی عنایت اللہ صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-7-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع نصرت آباد نزد جلسہ گاہ ربوہ برقبہ 8 مرلہ مالیتی۔/425000 اس وقت مجھے مبلغ۔/3700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد غلام اللہ ساکن نصرت آباد نزد جلسہ گاہ ربوہ حال شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر1 محمد شریف شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین گواہ شد نمبر2 سید خلیل احمد شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین۔

مسل نمبر 31979 میں فرزانہ منیب رائے زوجہ رائے منیب احمد صاحب قوم مندو خیل پٹھان پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاضی پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 150-86 گرام مالیتی۔/34000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ فرزانہ منیب رائے A-6 قاضی پارک فیصل آباد روڈ شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 رائے منیب احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 مبشر منظور وصیت نمبر24244۔

مسل نمبر 31980 میں عمران حفیظ ولد عبدالحفیظ قوم ککے زئی پیشہ طالب علمی عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عمران حفیظ ساکن ننکانہ صاحب وارڈ نمبر3 ماگٹانوالہ روڈ ننکانہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صاحب ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ ننکانہ صاحب وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر2 عتیق احمد باجوہ وصیت نمبر27488 مربی سلسلہ۔

مسل نمبر31981 میں ارشاد اختر زوجہ محمد جمیل صاحب قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 45 مرڑ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- سونا وزنی 10 تولہ مالیتی-/60000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم-/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ارشاد اختر چک نمبر45 مرڑ P/O خاص ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر1 عبدالغفور چک نمبر45 مرڑ ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر2 محمد صدیق چک نمبر45 مرڑ ضلع شیخوپورہ۔

اطلاعات واعلانات

ہومیو پیتھک ڈاکٹرز متوجہ ہوں

○ احمدیہ ہومیو پیتھک میڈیکل ریسرچ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک عید ملن پارٹی 12- فروری 1999ء بروز جمعۃ المبارک سوا چار بجے شام بمقام ہال مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ میں منعقد کی جارہی ہے۔ احباب کی دلچسپی کے لئے ½4 بجے تا 5 بجے شام ہومیو پیتھی کے متعلق سوالات کے جوابات کی مجلس ہو گی۔ اپنے سوالات لکھ کر ہمراہ لائیں۔ جوابات ڈاکٹرز کا ایک پینل دے گا۔ اس کے بعد ریفرشمنٹ پیش کی جائے گی۔ ایسے ڈاکٹرز / ہومیو پیتھی کے شائقین جو ممبرز نہیں ہیں۔ -/20 روپیہ کی ادائیگی پر اس میں شرکت کر سکتے ہیں۔ ایسے حضرات اپنے نام مورخہ 11- فروری تک ٹیلی فون نمبر212352 /545 ربوہ پر لکھوادیں۔

(جنرل سیکرٹری احمرا)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان

○ لاہور یونیورسٹی آف مینیجمنٹ سائنسز (LUMS) میں مختلف پروگرام میں داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ اس طرح سے ہے۔

B.Sc (آنرز) فروری22-1999ء

MBA مارچ1-1999ء

MS (کمپیوٹر سائنس) اپریل23-1999ء

مزید معلومات کے لئے ادارہ واقع بالمقابل سیکٹر "ن" ڈیفنس سوسائٹی لاہور سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(نظارت تعلیم)

تبدیلی نام

○ میں نے اپنا نام ناصرہ پروین سے تبدیل کر کے ناصرہ تسنیم رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا و پکارا جائے۔

ناصرہ تسنیم بنت مبارک احمد بٹ صاحب اونچی گلی وارڈ نمبر4 بدوملہی ضلع نارووال۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل16- فروری1999ء

12-40 رات- جرمن سروس۔

1-40 رات- چلڈرنز کارنر- ورک شاپ نمبر 9-

2-15 رات- کوئز- روحانی خزائن۔

3-00 رات- ہومیو پیتھی کلاس۔

4-05 رات- نارویجین زبان سیکھئے۔

4-35 رات- ڈاکومنٹری- کلاسک کار شو- یو- کے۔

5-05 رات- تلاوت- درس حدیث- خبریں۔

5-40 رات- چلڈرنز کارنر- ورک شاپ نمبر 9-

6-20 صبح- لقاء مع العرب۔

7-20 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- باسکٹ بال از ربوہ۔

8-10 صبح- اردو کلاس۔

9-25 صبح- نارویجین زبان سیکھئے۔

9-55 صبح- ہومیو پیتھی کلاس۔

11-05 دوپہر- تلاوت- درس حدیث- خبریں

12-00 دوپہر- چلڈرنز کارنر- ورک شاپ نمبر9 -

12-25 دوپہر- پشتو پروگرام- خطبہ جمعہ 15-8-97

1-45 دوپہر- روحانی خزائن- حقیقۃ الوحی۔

2-20 دوپہر- لقاء مع العرب۔

3-25 سہ پہر- اردو کلاس۔

4-30 شام- طبی معاملات- بچوں کی دیکھ بھال۔

5-05 شام- تلاوت- خبریں۔

5-40 شام- فرنچ زبان سیکھئے۔

6-10 رات- انڈونیشین پروگرام۔

7-15 رات- بنگالی پروگرام۔

8-15 رات- ترجمۃ القرآن کلاس۔ 16-2-99

9-20 رات- لقاء مع العرب۔

10-25 رات- نارویجین پروگرام

11-05 رات- تلاوت- درس الحدیث۔

11-35 رات- اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ17- فروری1999ء

12-45 رات- جرمن سروس۔

1-45 رات- چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن۔

2-10 رات- چلڈرنز کارنر- واقفین نو۔

3-20 رات- ترجمۃ القرآن کلاس۔ 16-2-99

4-25 رات- فرنچ زبان سیکھئے۔

5-05 رات- تلاوت- تاریخ احمدیت۔

5-45 رات- چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن۔

6-10 صبح- لقاء مع العرب۔

7-05 صبح- چلڈرنز کارنر- واقفین نو۔

7-40 صبح- اردو کلاس۔

8-45 صبح- تقریر حافظ- ایم- احمد صاحب۔

9-25 صبح- فرنچ زبان سیکھئے۔

10-00 صبح- ترجمۃ القرآن کلاس-99-2-16

11-05 دوپہر- تلاوت- تاریخ احمدیت- خبریں

11-50 دوپہر- چلڈرنز کارنر- تلفظ قرآن۔

12-15 دوپہر- سواحیلی پروگرام- خطبہ جمعہ 23-2-96

1-25 دوپہر- درس الحدیث- سواحیلی ترجمہ کے ساتھ۔

1-50 دوپہر- ہماری کائنات۔

2-25 دوپہر- لقاء مع العرب۔

3-20 سہ پہر- اردو کلاس۔

4-25 شام- درثمین۔

5-05 شام- تلاوت- خبریں۔

5-35 شام- جرمن زبان سیکھئے۔

6-10 رات- انڈونیشین پروگرام۔

7-10 رات- بنگالی سروس۔

8-20 رات- ترجمۃ القرآن کلاس۔ 17-2-99

9-20 رات- لقاء مع العرب۔

10-20 رات- پریس کا ریویو۔

11-05 رات- تلاوت- تاریخ احمدیت۔

11-30 رات- اردو کلاس۔

جمعرات18- فروری1999ء

12-35 رات- جرمن سروس۔

1-35 رات- چلڈرنز کارنر- بیت بازی۔

1-55 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن- لائف سٹائل- المائدہ

2-10 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن- لائف سٹائل- شمارہ نمبر10-

2-55 رات- ترجمۃ القرآن کلاس 17-2-99

4-00 رات- جرمن زبان سیکھئے۔

5-05 رات- تلاوت- درس ملفوظات- خبریں۔

5-50 رات- چلڈرنز کارنر- بیت بازی۔

6-10 صبح- لقاء مع العرب۔

7-15 صبح- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- درثمین۔

7-50 صبح- اردو کلاس۔

9-05 صبح- جرمن زبان سیکھئے۔

9-40 صبح- ترجمۃ القرآن-99-2-17

11-05 دوپہر- تلاوت- درس ملفوظات- خبریں

11-45 دوپہر- چلڈرنز کارنر- بیت بازی۔

12-05 دوپہر- سندھی پروگرام- خطبہ جمعہ 7-2-97

1-10 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- المائدہ۔

1-30 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- شمارہ نمبر10-

2-10 دوپہر- لقاء مع العرب۔

3-15 سہ پہر- اردو کلاس۔

4-20 شام- کوئز- تاریخ احمدیت۔

5-05 شام- تلاوت- خبریں۔

5-40 شام- عربی زبان سیکھئے۔

5-55 شام- انڈونیشین پروگرام۔

6-55 رات- بنگالی سروس مجلس سوال و جواب۔

7-30 رات- بنگالی سروس۔

8-00 رات- ہومیو پیتھی کلاس۔

9-20 رات- لقاء مع العرب۔

10-25 رات- سویڈش سروس- مجلس سوال و جواب-96-12-3

11-05 رات- تلاوت- درس ملفوظات۔

11-30 رات- اردو کلاس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

ہے اللہ تعالیٰ نے ساری عمر میں ہی حضرت نافلہ موعود کے ساتھ مختلف ادوار میں جو خدمات بجالانے کی سعادت بخشی اس کی چند جھلکیاں ہی سپرد قلم ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت نافلہ موعود کے درجات بلند فرمائے اور خاکسار کا انجام بھی اپنے فضل سے بخیر فرمائے اور ان معمولی خدمات کو اپنی بارگاہ میں مقبول بنادے۔ اللھم آمین قارئین سے بھی دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 10- فروری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 13 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ
11- فروری۔ غروب آفتاب۔ 5-53
12- فروری۔ طلوع فجر۔ 5-28
12- فروری۔ طلوع آفتاب 6-52

عالمی خبریں

بنگلہ دیش میں ہنگامے

بنگلہ دیش میں حکومت کے خلاف اپوزیشن کی ہڑتال کے دوران حکومت کے حامیوں اور مخالفین میں جھڑپیں ہوئیں جس پر پولیس نے حکومت مخالف طلباء کے خلاف کارروائی کی جس میں ایک شخص ہلاک اور پچاس افراد زخمی ہو گئے۔ اس سے پہلے بھی ایسی ہی جھڑپوں میں بیس افراد زخمی ہو گئے تھے۔ یہ جھڑپیں اور ہنگامے بنگلہ دیش میں ہونے والے میونسپل الیکشنز کو روکنے کے لئے کئے گئے۔ ہڑتال کے دوران اپوزیشن جماعت بی این پی کے طلباء نے ایک مسافر بس پر بم پھینکا جس سے متعدد افراد زخمی ہوئے۔ ڈھاکہ کے علاوہ اور کئی شہروں میں مظاہرے اور ہنگامے ہوئے۔ ہڑتال کے دوران کاروباری اور تعلیمی ادارے بند رہے۔

ایران اور امریکہ کے تعلقات

ایران کے مقدس شہر قم میں امریکہ سے تعلقات بڑھانے کے سلسلے میں ایک ریلی پر انتہا پسندوں نے حملہ کر دیا۔ اخباری اطلاع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں نے حملہ آوروں کے خلاف کوئی ایکشن نہ لیا اور اس طرح انتہا پسندوں کے حوصلے بڑھائے۔ اس ریلی کا اہتمام ایک بائیں بازوں کے اخبار کے ایڈیٹر رضا عابدی نے کیا تھا۔ رضا عابدی کے متعلق بتایا گیا ہے کہ وہ 79ء میں امریکیوں کو یرغمال بنانے والوں میں شامل تھا لیکن بعد میں امریکہ کے ساتھ تعلقات بڑھانے والوں کا حامی بن گیا۔ بتایا گیا ہے کہ اس نے پیرس میں ایک امریکی سفارت کار سے ملاقات بھی کی تھی۔

اسرائیلی فوج کا جنوبی لبنان پر نیا حملہ

اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر ہیلی کاپٹروں کے ذریعے خود ساختہ سیکیورٹی زون کے قریب واقعہ لبنانی دیہات پر حملہ کیا۔ ان کا مقصد حزب اللہ ملیشیا کے حامیوں کو نقصان پہنچانا تھا۔ اس حملے کے دوران ایک جھڑپ میں پانچ اسرائیلی فوجی زخمی ہوئے۔

رشدی کا دورہ بھارت

شیطانی کتاب کے مصنف سلمان رشدی کو اگرچہ بھارت کی حکومت نے بھارت کا دورہ کرنے کی اجازت دے دی ہے لیکن حکمران جماعت کے ایک وزیر مختار عباس نے کہا ہے کہ اگر مسلمانوں کا اس کے خلاف احتجاج بڑھ گیا تو اس اجازت دینے کے فیصلے پر حکومت نظرثانی کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے جذبات کے احترام میں حکومت بھارت کوئی ایسا قدم نہیں اٹھائے گی جس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بات غلط ہے کہ بھارت کی حکومت سلمان رشدی کو سرکاری مہمان بنا رہی ہے یا اس کا خیر مقدم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

اسامہ کے خلاف برطانیہ کا دباؤ

برطانیہ کی وزارت امور خارجہ کے وزیر مملکت نے طالبان کے نائب وزیر خارجہ عبدالرحمان زاہد سے ملاقات کی اور انہیں کہا کہ اسامہ بن لادن کی دھمکیوں پر برطانیہ کو تشویش ہے اس لئے افغانستان کو اسے اپنے ملک سے نکال دینا چاہئے۔ اس سے پہلے امریکی نائب وزیر خارجہ کارل انڈر فرتھ نے بھی طالبان پر اسی سلسلے میں ملاقات کی تھی اور ان سے اسی قسم کا مطالبہ کیا تھا۔

کسووو میں قیام امن

کسووو میں قیام امن کے لئے فرانس میں ہونے والی کانفرنس میں تیزی آگئی ہے۔ سربیا اور البانوی نژاد مسلمانوں کے لیڈروں کے درمیان امن سمجھوتہ کروانے کے لئے فرانسیسی وزیر خارجہ خاصی سرگرمی دکھا رہے ہیں اور برطانوی وزیر خارجہ روبن کک بھی فرانس پہنچ چکے ہیں۔ مذاکرات میں شامل وفود کو اس سلسلے میں دو ہفتے کا ٹارگٹ دیا گیا ہے۔

ملکی خبریں

منظور وٹو گرفتار

سابق وزیر اعلیٰ پنجاب اور جناح مسلم لیگ کے سربراہ منظور احمد وٹو، ان کے داماد اور برادر نسبتی کو بیت المال میں کرپشن کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ ایک ریفرنس کے لئے لاہور ہائی کورٹ میں پیش ہوئے۔ عدالت نے ضمانت منظور کر لی مگر ایک اور مقدمے میں اینٹی کرپشن والوں نے گرفتار کر لیا۔ ان پر مجموعی طور پر 13- کروڑ روپے خورد برد کرنے کا الزام ہے۔

یہ انتقامی کارروائی ہے

سابق وزیر اعلیٰ پنجاب منظور احمد وٹو نے اپنی گرفتاری کو انتقامی کارروائی قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں سیاسی کارکن ہوں قید و بند کی صعوبتیں مجھے جھکا نہیں سکتیں۔ مجھے اس لئے گرفتار کیا گیا کہ میں نے وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ سے کہا کہ وہ اپنے اثاثے پیش کریں۔ لٹیروں کے آگے نہیں جھکوں گا۔

کرپٹ ترین وزیر اعلیٰ

صوبائی وزیر پیر سید بنیامین رضوی نے میاں منظور احمد وٹو کو پاکستان کی تاریخ کا کرپٹ ترین وزیر اعلیٰ قرار دیتے ہوئے چارج شیٹ جاری کر دی۔

پی ٹی سی کو لاکھوں کا نقصان

واپڈا، بنک ٹیلی فون کے بعد جدید ترین سائنسی سہولت انٹرنیٹ کے صارفین بھی نادہندگان کی فہرست میں شامل ہو گئے ہیں۔ جس سے پی ٹی سی کو لاکھوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔

فوجی عدالتیں جائز یا ناجائز

عدالت عظمیٰ کے جسٹس ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ عدالت عظمیٰ ماضی میں ضرورت کے تحت مارشل لاء اور اس کے تحت فوجی عدالتوں کو درست قرار دے چکی ہے۔ جبکہ ایک اور فیصلے میں عدالت نے فوجی عدالتوں کو ماورائے آئین قرار دیا ہے۔ چنانچہ عدالت کو غور کرنا ہو گا کہ حالات کے تقاضے کے پیش نظر فی الوقت کونسا فیصلہ ملکی مفاد میں ہو گا۔ فوجی عدالتوں سے متعلق کیس کی سماعت کرنے والے 9- رکنی بنچ کے رکن جسٹس ناصر اسلم زاہد نے کہا ہے کہ نظریہ ضرورت ہمیشہ کے لئے دفن کر دینا چاہئے۔

47 دواؤں کی قیمتوں میں کمی

وفاقی وزیر صحت مخدوم جاوید ہاشمی نے 47 ادویات کی قیمتوں میں دس فیصد کمی کا اعلان کیا ہے۔ جعلی اور ناقص ادویات بنانے اور بیچنے پر 5 سال قید، جرمانہ بڑھا کر 5 لاکھ کر دیا گیا ہے۔ سگریٹ مہنگا کر دیا گیا ہے۔ تیل کی امدادی قیمتیں بھی بڑھا دی گئی ہیں۔

کراچی میں دہشت گردی

کراچی میں دہشت گرد پھر سرگرم ہو گئے ہیں۔ سڑکوں سے 4- لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ پیپلز پارٹی کے نعیم حسن کی بھانجی کو گھر کی دہلیز پر چھلنی کر دیا گیا۔

بجلی چوری کے الزام میں گرفتار

سابق مشیر وزیر اعلیٰ پنجاب نواب شیر وسیر کو بجلی چوری کے الزام میں گرفتار کر کے جیل بھیج دیا گیا ہے۔

4 سال میں 84 فیصد مہنگائی

واپڈا نے 1994ء سے لیکر 1998ء تک چار سالوں میں بجلی کے نرخوں میں مجموعی طور پر 84 فیصد اضافہ کیا ہے۔ فاٹا کو 19 سے 20 پیسے فی یونٹ بجلی فراہم کرنے پر سالانہ 8 ارب روپے کا خسارہ برداشت کرنا پڑتا ہے۔ بجلی کے نرخوں میں سب سے زیادہ اضافہ بینظیر اور معراج خالد کے نگران دور میں ہوا۔

دھرنوں کا پروگرام

قاضی حسین احمد امیر جماعت اسلامی نے مارچ میں حکومت کے خلاف تحریک چلانے کے لئے چاروں صوبوں کے امراء کو رابطہ مہم شروع کرنے کی ہدایت کی ہے۔

سماعت ملتوی

سپریم کورٹ کے فل بنچ نے آزادی صحافت کے حوالے سے آئینی درخواستوں کی سماعت حکومت اور جنگ گروپ کے درمیان ہونے والے مذاکرات کی بناء پر ملتوی کر دی ہے۔

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
212587
212175

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز
بہتر تشخیص، مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون : 647434

جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات
ہر قسم کی جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات، مدر ٹنکچر، پوٹنسیاں، بائیوکیمک ادویات گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک اور ہومیوپیتھک کتب کی بارعایت خریداری کا مرکز
خالی ڈبیاں اور ڈراپرز بھی دستیاب ہیں۔ 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون : 771 - 213156 ★ FAX : (4524) 212299

ربوہ کے گرد و نواح اور ربوہ کے ہر محلہ میں پلاٹ مکان زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ)
ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
دفتر : 212754
گھر : 211379